1482

# مَعرفتہ السلوک

P562

شیخ محمود چشتی

سائز :- 12x9 سطور :- 24

اوراق :- 44 خط :- نستعلیق شکستہ

موضوع :- تصوف زبان :- فارسی

آغاز :- حمد بے غایت وشکر بی نہایت مرواجب الوجودی را کہ ممکن الوجود در دایرہ ممتنع الوجود پیدا کرد ۔

264

اختتام :- محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم وعلیٰ آلہ واصحابہ اجمعین الطیبین الطاہرین وسلم تسلیما کثیرا کثیرا برحمتک یا ارحم الراحمین ۔

نوٹ :۔ یہ کتاب من عرف نفسہ فقد عرف ربہ کی چشتیہ زاویہ نگاہ سے تفسیر و تاویل ہے۔
مصنف نے اسمیں اپنی طرف سے کچھ نہیں لکھا بلکہ پیرو مرشد حضرت شاہ برانٌ کے
خلیفہ حضرت شاہ برہان کی متابعت کی ہے یہ طریقہ شاہ برہان کا تھا جو انھیں حضرت
شاہ میراجی سے ملا تھا۔ اور انھیں حضرت کمال الدین مجرد سے ملا تھا۔ اور انھیں حضرت
شاہ کما جمال الدین سے صدر الدین ابوالفرح بندگی حضرت سید محمد گیسو دراز رحمۃ اللہ علیہ
سے ملا تھا۔ رسالہ پانچ دوائر پر مشتمل ہے۔

دائرہ واجب الوجود دائرہ ممکن الوجود دائرہ ممتنع الوجود

دائرہ عارف الوجود اور دائرہ واحد الوجود اگرچہ مصنف نے دوائر کا
ذکر کیا ہے مگر شکل مربعے کی دی ہے۔ اسمیں وجود خاکی کو واجب الوجود کہا گیا ہے اور
وجود روحانی کو ممکن الوجود اسی طرح اکثر اصطلاحی الفاظ کو نئے مفہوم کا جامہ
پہنایا ہے۔